سوال

''مرقاة(185) کی توضیح

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ں مشکوۃ نے ذیل کی حدیث ''مرقاۃ،، سے نقل کی ہے: عن ابن عمر أن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قال: إذا صلیت فی أہلک، ثم أدرک فصلہا، إلا الفجر والمغرب مگر یہ مرفوع حدیث دار قطنی مجھے دار قطنی میں نہیں، ملی حالانکہ اس حدیث کو صاحب ''بذل المجہود،، اور محشی نسائی وترمذی وغیرہ سب ہی نقل کرتے ہیں۔ آپ کی نظر سے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ مرفوع حدیث مجھے بھی ''سنن دار قطنی،، میں نہیں ملی اور نہ ہی کسی دوسری کتاب میں میری نظر سے گزری ہے۔ نہ معلوم ملا علی قاری نے یہ حدیث دار قطنی کی کس کتاب سے لی ہے۔؟

ن (3939) 2/422 ان کنت قد صلیت فی أہلک، ثم أدرکت الصلاۃ فی المسجد مع الإمام، فصل معہ، غیر صلاۃ الصبح وصلاۃ المغرب، التی یقال لہا صلاۃ العشاء فإنہا لا تصلیان مرتین یہں) بالفاظ ذیل روایت کیا ہے عمر: إن کنت قد صلیت فی أہلک، ثم أدرکت الصلاۃ فی المسجد مع الإمام، فصل معہ، غیر صلاۃ الصبح وصلاۃ المغرب،

ملی قاری نے دار قطنی کے حوالہ سے مرفوع حدیث نقل کرنے کے بعد یہ لکھا ہے: ''قال عبد الحق: تفرد برفعہ سہل بن صالح الأنطاکی، وکان ثقة، وإذا کان کذلک فلا یضر وقف من وقفہ، لأن زیادۃ الثقة مقبولة،، (مرقاۃ 2/109).

یۃ، 1/236-237).

ں: 139 لکنہ دون من وقفہ فی الثقة بمراتب، ومع ذلک ربما أخطأ، کما نص علیہ ابن حبان فی کتاب الثقات (تہذیب التہذیب 4/353) فالغالب علی الظن بل المجزوم، وہو کون زیادۃ الرفع ہہنا غلطاً، أخطأ سہل فی رفعہ، ولذلک لم یذکر النیموی ہذہ الروایة المرفوعة فی آثار السنن، بل اکتفی بذکر أثر ابن عمر الموقوف عن

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری](#)

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 299

محدث فتویٰ